February 9, 2023

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی ۔ممبئی ۔کولکاتا ۔لکھنؤ ۔گورکھپور ۔کانپور ۔پٹنہ ۔حیدرآباد ۔اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
MA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

PAGE-4

انوسٹرس سمٹ سے تعلیمی میدان میں ترقی کے نئے ابواب روشن ہوں گے

یو پی گلوبل انوسٹرس سمٹ کی مناسبت سے انٹیگرل یونیورسٹی میں پروفیسر بلراج چوہان کا خصوصی لیکچرر

لکھنؤ(پریس ریلیز)

اتر پردیش میں 10فروری سے 12رفروری تک گلوبل انوسٹرس سمٹ کاانعقادکیا جارہا ہے۔ اس سمٹ میں تقریباً13ممالک کے صنعت کاراور مختلف صنعتوں سے وابستہ ماہرین وافسران شرکت کریں گے۔ مذکورہ سمٹ کے تعلق سے لوگوں میں بیداری پیدا کرنے اس سے مستفید ہونے اور اسے کامیاب بنانے کے لئے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لاء یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر بلراج چوہان نے انٹیگرل یونیورسٹی کے سینٹرل آڈیٹوریم میں خصوصی لیکچر پیش کیا۔ گلوبل انویسٹرز سمٹ کی اہمیت وافادیت واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہاکہ انٹیگرل یونیورسٹی میں اس خصوصی موقع پرآنے کا مقصد یہاں کے طلباوطالبات، اساتذہ اور یونیورسٹی سے وابستہ تمام لوگوں کو یہ باور کرانا ہے کہ وہ اس اہم سمٹ کے پس منظر اور تناظر میں اپنے مستحکم اور خوبصورت مستقبل کی تعمیر کو کیسے یقینی بناسکتے ہیں۔ اپنے خوابوں کو کیسے شرمندۂ تعبیر کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہاکہ اگر اس سمٹ کے مقصد کو ٹھیک سے سمجھ کر اس کی اسکیموں اور منصوبوں پر عمل کیا جائے تو صرف طلبا ہی نہیں بلکہ اساتذہ اور یونیورسٹی کے لئے بھی یہ سمٹ بہت مفید ثابت ہوسکتا ہے اور تعلیمی میدان میں ترقی کے نئے ابواب روشن ہوسکتے ہیں۔

پروفیسر چوہان نے کہاکہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی خصوصی کوششوں اور اہم منصوبوں کے سبب اب وقت آچکا ہے کہ یہاں رہنے والے سبھی لوگوں کے خواب شرمندۂ تعبیر ہوں۔ عام آدمی کا معیار زندگی بلند ہو،اسے زندگی کی سبھی سہولیات میسر ہوں اور وہ جو کام کرنا چاہتا ہے اسے اپنی ریاست اپنے شہر اپنے مقام پر آسانی کے ساتھ مہیا کرادیا جائے جس سے وہ خوشگوار زندگی بسر کرسکے۔ پروفیسر چوہان نے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر اور پروچانسلر ڈاکٹر ندیم اختر کے لیے بھی اہم تعلیمی ادارہ چلانے کے لئے توصیفی کلمات ادا کیے۔

ریاستی اسپیشل سکریٹری کوآپریٹو این پی پانڈے نے بھی اپنے خیالات کااظہار کرتے ہوئے کہاکہ اب لوگوں کوان کی خواہش ضرورت اور مقصد کے مطابق روزگار بھی ملے گا اور اتر پردیش کی مکمل صورت حال بھی نہایت روشن ہوجائے گی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے طلبا اساتذہ اور یونیورسٹی انتظامیہ کے عہدیداران موجود تھے۔ اس سے قبل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے مشیر پروفیسر عقیل احمد نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ اظہار تشکر پروفیسر رحمٰن نے ادا کیا۔ اس موقع پر مہمانوں کو یادگاری نشان بھی پیش کیے گئے۔

February 9, 2023

روزنامہ آگ
اخبار آپ کا
URDU DAILY AAG LUCKNOW

PAGE-9

انٹیگرل یونیورسٹی میں یوپی گلوبل انویسٹرز سمٹ پر خصوصی خطبے کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) اتر پردیش میں دس فروری سے باہ فروری تک گلوبل انویسٹرز سمٹ منظم کیا جارہا ہے اس سمٹ میں تقریباً تیرہ ممالک کے صنعت کار اور مختلف صنعتوں سے جڑے ہوئے ماہرین وافسران شرکت کریں گے مذکورہ سمٹ کے تعلق سے لوگوں میں بیداری پیدا کرنے اس سے مستفید ہونے اور اسے کامیاب بنانے کے لئے ڈاکٹر آر ایم ایل نیشنل لاء یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر بلراج چوہان نے انٹیگرل یونیورسٹی میں خصوصی لیکچر پیش کیا، گلوبل انویسٹرز سمٹ کی اہمیت وافادیت واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں اس خصوصی موقع پر آنے کا مقصد یہاں کے طلبا وطالبات، اساتذہ اور یونیورسٹی سے جڑے تمام لوگوں کو یہ باور کرانا ہے کہ وہ اس اہم سمٹ کے پس منظر اور تناظر میں اپنے مستحکم اور خوبصورت مستقبل کی تعمیر کو کیسے یقینی بنا سکتے ہیں۔ اپنے خوابوں کو کیسے شرمندہ تعبیر کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ اگر اس سمٹ کے مقصد کو ٹھیک سے سمجھکر اس کی اسکیموں اور منصوبوں پر عمل کیا جائے تو صرف طلبا ہی نہیں بلکہ اساتذہ اور یونیورسٹی کے لئے بھی یہ سمٹ بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے اور تعلیمی میدان میں ترقی کے نئے ابواب روشن ہو سکتے ہیں پروفیسر چوہان نے مزید کہا کہ محترم وزیر اعظم اور جناب وزیر اعلیٰ کی خصوصی کوششوں اور اہم منصوبوں کے سبب اب وقت آچکا ہے کہ یہاں رہنے والے سبھی لوگوں کے خواب شرمندۂ تعبیر ہوں۔ عام آدمی کا معیار زندگی بلند ہو، اسے زندگی کی سبھی سہولیات میسر ہوں اور وہ جو کام کرنا چاہتا ہے اسے اپنی ریاست اپنے شہر اپنے مقام پر آسانی کے ساتھ مہیا کرادیا جائے جس سے وہ خوشگوار زندگی بسر کر سکے۔ اپنے خصوصی لیکچر میں پروفیسر چوہان نے اس سمٹ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے اسے حکومت کا اہم اور غیر معمولی کارنامہ قرار دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر اور پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر کے لئے بھی اتنا اہم تعلیمی ادارہ اس انداز سے چلانے کے لئے توصیفی کلمات ادا کئے۔ اس موقع پر حکومت اتر پردیش کے اسپیشل سکریٹری (کوآپریٹو) این پی پانڈے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب لوگوں کو ان کی خواہش ضرورت اور مقصد کے مطابق روزگار بھی ملے گا اور اتر پردیش کی مکمل صورت حال بھی نہایت روشن ہو جائے گی انٹیگرل یونیورسٹی کے سینٹرل آڈیٹوریم میں منظم کئے گئے اس لیکچر کو سننے اور سمجھنے کے لئے یونیورسٹی کے طلبا اساتذہ اور یونیورسٹی انتظامیہ کے عہدیداران کی کثیر تعداد موجود رہی۔ یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے مشیر پروفیسر عقیل احمد صاحب نے ابتدائی مراحل میں مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے بہترین استقبالیہ کلمات ادا کئے، حرفِ تشکر پروفیسر رحمٰن صاحب نے ادا کیا، مہمانوں کو یادگاری نشان بھی پیش کئے گئے اور پھر قومی ترانے کے ساتھ یہ اہم اور بامقصد خطبہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

February 9, 2023

हिन्दी दैनिक अवधनामा
www.avadhnama.com

PAGE-3

इंटीग्रल विश्वविद्यालय में ग्लोबल इन्वेस्टर्स समिट पर विशेष व्याख्यान

अवधनामा संवाददाता

लखनऊ। उत्तर प्रदेश में ग्लोबल इन्वेस्टर्स समिट का आयोजन 10 से 12 फरवरी तक लखनऊ में किया जा रहा है इसमें करीब 13 देशों के प्रतिनिधि हिस्सा ले रहे हैं। देश की अर्थव्यवस्था को गति देने में राज्यों की भी अहम भूमिका होती है. इस उद्देश्य को पूरा करने में इन्वेस्टर्स समिट अहम भूमिका निभाता है। राज्य अपनी-अपनी रणनीति बनाकर इसका आयोजन करते हैं, जिसमें दुनिया भर के निवेशकों का जमावड़ा लगता है। उत्तर प्रदेश में इसकी तैयारियां मुकम्मल कर ली गई हैं। इस समिट के हवाले से लखनऊ की इंटीग्रल यूनिवर्सिटी में डॉ आर एम एल नेशनल लॉ यूनिवर्सिटी के पूर्व वाईस चांसलर, प्रो बलराज चौहान ने अपना खास लेक्चर प्रस्तुत किया। इस समिट की अहमियत और आवश्यकता को उजागर करते हुए प्रो चौहान ने कहा कि ग्लोबल इन्वेस्टर्स समिट का आयोजन करने के पीछे सबसे बड़ा मकसद राज्य में बाहरी निवेशकों को आकर्षित करना और सब की तरक्क़ी को यक़ीनी बनाना होता है। इसमें दुनिया भर के निवेशकों और कंपनियों को आमंत्रित किया जाता है. आयोजन में शामिल होने वाली कंपनियों को विस्तार से राज्य सरकार की ओर से कॉर्पोरेट सेक्टर में छूट से लेकर व्यवस्थाओं तक के बारे में बताया जाता है और निवेशकों को इस बात के लिए आश्वस्त किया जाता है कि अगर वे राज्य में अपना सेटअप स्थापित करेंगे तो उन्हें तमाम सहूलियतें दी जाएंगी, जिससे उन्हें कारोबार करने में आसानी हो लेकिन ये समिट विश्वविद्यालयों और विद्यार्थियों के लिये भी बहुत उपयोगी है केवल जरूरत इस बात की है कि इस के महत्व को समझ कर अपने भविष्य के निर्माण के रास्ते अपनाए जाएँ। अगर इस के महत्व को समझ लिया गया तो आम आदमी की ज़िंदगी के साथसाथ हर वर्ग हर क्षेत्र में काम करने वाले व्यक्ति का जीवन सुधर जाएगा।

- NEWS18 URDU
- **LAST UPDATED :** FEBRUARY 08, 2023, 17:09 IST
- LUCKNOW, INDIA

February 9, 2023

اتر پردیش کا گلوبل انویسٹرز سمٹ اور ہماری ذمہ داریاں

حکومت کی جانب سے عوامی بہبود کے لئے شروع کئے جانے والے ہر منصوبے اور پیش رفت کا استقبال کیا جانا چاہئے انویسٹرز سمٹ سے روزگار کے مسائل بھی حل ہوں گے، معیارِ زندگی بھی بلند ہوگا اور عام آدمی کے ساتھ ساتھ ریاست اور ملک کی ترقی کو بھی یقینی بنایا جاسکے گا۔

طارق قمر

لکھنئو: اتر پردیش میں دس فروری سے باہ فروری تک گلوبل انویسٹرز سمٹ منظم کیا جارہا ہے اس سمٹ میں تقریباً تیرہ ممالک کے صنعت کار اور مختلف صنعتوں سے جڑے ہوئے ماہرین وافسران شرکت کریں گے مذکورہ سمٹ کے تعلق سے لوگوں میں بیداری پیدا کرنے، اس سے مستفید ہونے اور اسے کامیاب بنانے کے لئے ڈاکٹر آر ایم ایل نیشنل لاء یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر بلراج چوہان نے انٹیگرل یونیورسٹی میں خصوصی لیکچر پیش کیا، گلوبل انویسٹرز سمٹ کی اہمیت وافادیت واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں اس خصوصی موقع پر آنے کا مقصد یہاں کے طلباو طالبات، اساتذہ اور یونیورسٹی سے جڑے تمام لوگوں کو یہ باور کرانا ہے کہ وہ اس اہم سمٹ کے پس منظر اور تناظر میں اپنے مستحکم اور خوبصورت مستقبل کی تعمیر کو کیسے یقینی بنا سکتے ہیں، اپنے خوابوں کو کیسے شرمندہءِ تعبیر کرسکتے ہیں۔

- NEWS18 URDU
- **LAST UPDATED :** FEBRUARY 08, 2023, 17:09 IST
- LUCKNOW, INDIA

February 9, 2023

انہوں نے کہا کہ اگر اس سمٹ کے مقصد کو ٹھیک سے سمجھکر اس کی اسکیموں اور منصوبوں پر عمل کیا جائے تو صرف طلبا ہی نہیں بلکہ اساتذہ اور یونیورسٹی کے لئے بھی یہ سمٹ بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے اور تعلیمی میدان میں ترقی کے نئے ابواب روشن ہو سکتے ہیں پروفیسر چوہان نے مزید کہا کہ محترم وزیر اعظم اور جناب وزیر اعلیٰ کی خصوصی کوششوں اور اہم منصوبوں کے سبب اب وقت آچکا ہے کہ یہاں رہنے والے سبھی لوگوں کے خواب شرمندۂ تعبیر ہوں۔ عام آدمی کا معیار زندگی بلند ہو، اسے زندگی کی سبھی سہولیات میسر ہوں اور وہ جو کام کرنا چاہتا ہے اسے اپنی ریاست اپنے شہر اپنے مقام پر آسانی کے ساتھ مہیا کرا دیا جائے جس سے وہ خوشگوار زندگی بسر کر سکے۔ اپنے خوصی لیکچر میں پروفیسر چوہان نے اس سمٹ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے اسے حکومت کا اہم اور غیر معمولی کارنامہ قرار دیا۔۔ ساتھ ہی انہوں نے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر اور پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر کے لئے بھی توصیفی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ اتنا اہم تعلیمی ادارہ اس سیکولر انداز سے چلانے کے لئے یہ لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

سمٹ کے تعلق سے جب ہمارے نمائندے نے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ مرکزی وریاستی حکومت کے ہر تعمیری منصوبے کو کامیاب بنانے کے باب میں انٹیگرل یونیورسٹی مثبت رجحانات کے ساتھ پیش رفت کرتی رہی ہے، اور مذکورہ سمٹ کا مقصد بھی نہایت اہم اور روشن ہے لہٰذا ہم اور ہمارا ادارہ بھی محترم وزیر اعظم اور جناب وزیر اعلیٰ کے عوامی بہبود پر مشتمل ان منصوبوں اور خوابوں کو پورا کرنے کے لئے نیک خواہشات اور ممکنہ تعاون پیش کر رہے ہیں آج کا یہ پروگرام بھی اسی کامیاب سلسلے کی ایک کڑی ہے ہمیں امید ہی نہیں بلکہ پورا یقین ہے کہ یہ انویسٹرز سمٹ اتر پردیش کی تاریخ میں ایک روشن باب کا اضافہ کرے گا۔

اس موقع پر حکومت اتر پردیش کے اسپیشل سکرٹری (کوآپریٹو) این پی پانڈے نے بھی اپنے خیالا تا کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب نوجوانوں کو ان کی خواہش ضرورت اور مقصد کے مطابق روزگار بھی ملے گا اور اتر پردیش کی مکمل صورت حال بھی نہایت روشن ہو جائے گی۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے سینٹرل آڈیٹوریم میں منظم کئے گئے اس لیکچر کو سننے اور سمجھنے کے لئے یونیورسٹی کے طلبا اساتذہ اور یونیورسٹی انتظامیہ کے عہدیداران کی کثیر تعداد موجود رہی۔۔ یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے مشیر پروفیسر عقیل احمد نے ابتدائی مراحل میں مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے بہترین استقبالیہ کلمات ادا کئے۔ پروگرام کے آخر میں حرفِ تشکر پروفیسر رحمٰن صاحب نے ادا کیا، مہمانوں کو یادگاری نشان بھی پیش کئے گئے اور پھر قومی ترانے کے ساتھ یہ اہم اور بامقصد خطبہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

February 12, 2023

e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

PAGE-8 11-02-2023

انٹیگرل یونیورسٹی میں یوپی گلوبل انویسٹرز سمٹ پر خصوصی خطبہ

پروفیسر بلراج چوہان نے پیش کیا خصوصی لیکچر۔این پی پانڈے، اسپشل سکریٹری۔کوآپریٹو (آئی اے ایس) حکومت اتر پردیش، نے بھی کیا اظہار خیال

لکھنو۔ اتر پردیش میں دس فروری سے باہ فروری تک گلوبل انویسٹرز سمٹ منظم کیا جارہا ہے اس سمٹ میں تقریباً تیرہ ممالک کے صنعت کار اور مختلف صنعتوں سے جڑے ہوئے ماہرین وافسران شرکت کریں گے مذکورہ سمٹ کے تعلق سے لوگوں میں بیداری پیدا کرنے اس سے مستفید ہونے اور اسے کامیاب بنانے کے لئے ڈاکٹر آر ایم ایل نیشنل لاء یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر بلراج چوہان نے انٹیگرل یونیورسٹی میں خصوصی لیکچر پیش کیا، گلوبل انویسٹرز سمٹ کی اہمیت وافادیت واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انٹیگرل یونیورسٹی میں اس خصوصی موقع پر آنے کا مقصد یہاں کے طلبا وطالبات، اساتذہ اور یونیورسٹی سے جڑے تمام لوگوں کو یہ باور کرانا ہے کہ وہ اس اہم سمٹ کے پس منظر اور تناظر میں اپنے مستحکم اور خوبصورت مستقبل کی تعمیر کو کیسے یقینی بنا سکتے ہیں۔ اپنے خوابوں کو کیسے شرمندۂ تعبیر کر سکتے ہیں ،انہوں نے کہا کہ اگر اس سمٹ کے مقصد کو ٹھیک سے سمجھکر اس کی اسکیموں اور منصوبوں پر عمل کیا جائے تو صرف طلبا ہی نہیں بلکہ اساتذہ اور یونیورسٹی کے لئے بھی یہ سمٹ بہت مفید ثابت ہوسکتا ہے اور تعلیمی میدان میں ترقی کے نئے ابواب روشن ہوسکتے ہیں پروفیسر چوہان نے مزید کہا کہ محترم وزیر اعظم اور جناب وزیر اعلیٰ کی خصوصی کوششوں اور اہم منصوبوں کے سبب اب وقت آچکا ہے کہ یہاں رہنے والے سبھی لوگوں کے خواب شرمندۂ تعبیر ہوں۔ عام آدمی کا معیار زندگی بلند ہو، اسے زندگی کی سبھی سہولیات میسر ہوں اور وہ جو کام کرنا چاہتا ہے اسے اپنی ریاست اپنے شہر اپنے مقام پر آسانی کے ساتھ مہیا کرادیا جائے جس سے وہ خوشگوار زندگی بسر کر سکے۔ اپنے خوصی لیکچر میں پروفیسر چوہان نے اس سمٹ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے اسے حکومت کا اہم اور غیر معمولی کارنامہ قرار دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر اور پرو چانسلر ڈاکٹر ندیم اختر کے لئے بھی اتنا اہم تعلیمی ادارہ اس انداز سے چلانے کے لئے توصیفی کلمات ادا کئے۔

اس موقع پر حکومت اتر پردیش کے اسپیشل سکریٹری (کوآپریٹو) این پی پانڈے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب لوگوں کو ان کی خواہش ضرورت اور مقصد کے مطابق روزگار بھی ملے گا اور اتر پردیش کی مکمل صورت حال بھی نہایت روشن ہوجائے گی۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے سینٹرل آڈیٹوریم میں منظم کئے گئے اس لیکچر کو سننے اور سمجھنے کے لئے یونیورسٹی کے طلبا اساتذہ اور یونیورسٹی انتظامیہ کے عہدیداران کی کثیر تعداد موجود رہی۔ یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کے مشیر پروفیسر عقیل احمد صاحب نے ابتدائی مراحل میں مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے بہترین استقبالیہ کلمات ادا کئے، حرفِ تشکر پروفیسر رحمٰن صاحب نے ادا کیا، مہمانوں کو یادگاری نشان بھی پیش کئے گئے اور پھر قومی ترانے کے ساتھ یہ اہم اور بامقصد خطبہ اپنے اختتام کو پہنچا۔۔۔۔

February 12, 2023

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

PAGE-2

’طب یونانی اپنی تاثیر میں بے مثال ہے‘

عالمی یوم یونانی پر متعدد پروگرام کا انعقاد، حکیم اجمل خان کو خراج عقیدت پیش، یونانی طریقہ علاج کی ترقی کیلئے لوگوں کو بیدار کرنے پر زور

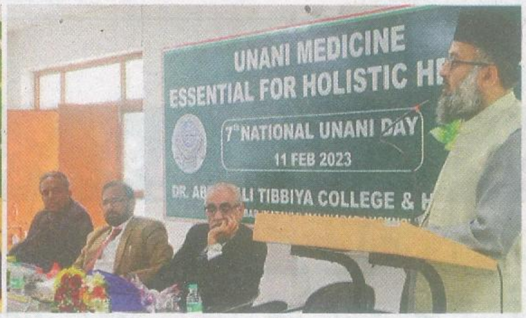

(دائیں سے) یونانی ڈے کے موقع پر منعقد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مولانا یوسف حسینی، ڈاکٹر آفتاب ہاشمی کو حکیم اجمل خاں ایوارڈ سے نوازا گیا

لکھنؤ (نامہ نگار): عالمی یوم یونانی کی مناسبت سے شہر کے متعدد مقامات پر پروگرامات کا انعقاد کیا گا۔ ڈاکٹر عبد العلی طبیہ کالج میں ساتویں ’یونانی ڈے‘ کے آخری دن حکیم اجمل خاں کو یاد کر کے ان کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ یونانی طریقہ علاج اپنی تاثیر میں بے مثال ہے۔ کووڈ کے بعد یونانی طریقہ علاج کی جانب لوگوں کی رغبت میں اضافہ ہوا ہے، عوام میں مزید مقبول بنانے کے لئے بیداری کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر عبدالعلی طبیہ کالج میں منعقد پروگرام کے صدر ایس ایم رضوی فائنانس سکریٹری حکومت اتر پردیش نے تجرباتی تحقیقات پر زور دیا اور ایک ریسرچ سنٹر کے قیام کا خاکہ پیش کیا۔ مہمان خصوصی محمد عارف خاں ایڈووکیٹ نے کہا کہ یونانی طریقہ علاج اپنی تاثیر بے مثال ہے۔ مہمان اعزازی پرتل جوشی سابق ڈائریکٹر آکاشوانی ریڈیو اردو نے طلباء کو تحصیل علم میں محنت وجانفشانی کی طرف توجہ دلائی اور یونانی کورسیز میں طالبات کی موجودگی پر خوشی کا اظہار کیا۔ کالج کے ڈائریکٹر حکیم ارشد نے یونانی کے فروغ کیلئے اہم تجاویز پیش کیں۔ مولانا یوسف حسینی نے طب یونانی کے امتیازات وخصوصیات پر روشنی ڈالی۔

کالج میں سہ روزہ مقابلہ جاتی پروگرام کے فاتحین کو مہمانوں کے ہاتھوں انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ خطابت مقابلہ میں ثناء فاطمہ، اشرف ضیاء اور علینہ حامد بالترتیب اول دوم سوم رہے، کوئز مقابلہ میں ٹیم ’طبری‘ فاتح رہی، جبکہ ٹیم ’ابن رشد‘ دوسری پوزیشن پر رہی۔ ڈبیٹ مقابلہ میں ثناء فاطمہ، اقصیٰ خاتون اور علینہ حامد بالترتیب اول، دوم وسوم رہیں۔ نظم خوانی میں عرشیہ انصاری، اقصیٰ خاتون، اور بشریٰ عبد الرحیم اور نعت خوانی میں اقصیٰ خاتون، روہی تبسم، فرحت سلیم نے پوزیشن حاصل کی۔

اسکالرس ایسوی ایشن کے تحت ایک سمینار نرالہ نگر واقع ہوٹل میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز حافظ بلال احمد کی تلاوت سے ہوا۔ صدارت انٹیگرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر وسیم اختر، اور نظامت ڈاکٹر مبشر خان نے کی۔ جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مولانا خالد رشید فرنگی محلی، ومہمان اعزازی کے طور پر معروف ڈاکٹر دیپک اگروال، اور اے ایچ عثمانی نے شرکت کی۔ خطبہ استقبالیہ یونانی اسکالرس ایسوی ایشن کے صدر ڈاکٹر عامر جمال نے پیش کیا۔ سمینار میں مقررین نے کہا کہ حکیم اجمل خاں کے بارے میں جتنا لکھا، پڑھا و بولا جائے کم ہے۔ حکیم اجمل خاں ہندو مسلم اتحاد کے علمبردار تھے، طب یونانی کے فروغ کے لئے آپ نے بے شمار اقدامات کئے جس کا احاطہ کرنا مشکل ہے۔ حکیم اجمل خاں نے طب یونانی اور انسانیت کے فروغ کے لئے اپنی پوری زندگی وقف کر دی۔ قلیل سی مدت میں قرآن پاک حفظ کر لیا تھا۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر غزالہ ملا نے حجامہ پر تفصیلی گفتگو کی۔ ڈاکٹر غزالہ ملا اور ڈاکٹر آفتاب ہاشمی کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر شہاب الدین اشرف، ڈاکٹر معراج ہاشمی، ڈاکٹر ظہیر کمال قدوائی، ڈاکٹر عبدالمعید، ڈاکٹر اشفاق، ڈاکٹر سراج انصاری، ڈاکٹر فرقان رضا، ڈاکٹر حسان نگرامی، ڈاکٹر معین، ڈاکٹر مختار احمد قدوائی، ڈاکٹر خورشید احمد راعینی، ڈاکٹر ایاز احمد، ڈاکٹر فیضان احمد، ڈاکٹر ترنم، ڈاکٹر صبیحہ، ڈاکٹر ارشد، شفیع عثمانی، ڈاکٹر اسرار، ڈاکٹر آفتاب ہاشمی، ڈاکٹر احمد رضا، ڈاکٹر سیف، ڈاکٹر توقیر، ڈاکٹر محمد کلیم مرزا، ڈاکٹر محمد عزیر، وغیرہ موجود رہے۔

’نڈوا‘ کے تحت مفت طبی کیمپ، ۵۰۰ر مریضوں میں دوائیں تقسیم

طبی کیمپ میں آئے مریضوں کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر

نیشنل یونانی ڈاکٹرس ویلفیئر ایسوسی ایشن (این یو ڈی ڈبلو اے) کی لکھنؤ یونٹ کے زیر اہتمام مسیح الملک حکیم اجمل خان کے یوم پیدائش پر مفت طبی کیمپ منعقد کیا گیا۔ بسنت کنج دوبگا میں منعقد کیمپ میں ۵۰۰ر سے زائد مریضوں کو یونانی دوائیں تقسیم کی گئیں۔ کیمپ کا افتتاح ریجنل یونانی افسر ڈاکٹر سراج احمد انصاری نے کیا۔ ڈاکٹر عبدالحکیم، ڈاکٹر محمد ولی اللہ نے مریضوں کو مشورہ دیا۔ کیمپ میں تنظیم کے قومی صدر ڈاکٹر ایس معید احمد، قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر ایس ایس اشرف، قومی خزانچی ڈاکٹر عتیق احمد، سکریٹری ڈاکٹر سید ناظر عباس موجود رہے۔

February 14, 2023

اتر پردیش: تعلیمی نظام، حکومت کے اقدامات اور ہماری ذمہ داریاں، جانئے کہتے ہیں ماہرین

NEWS18 URDU

اتر پردیش: تعلیمی نظام، حکومت کے اقدامات اور ہماری ذمہ داریاں، جانئے کہتے ہیں ماہرین

ہمارے سماج کو مَردوں کے تسلط والا معاشرہ کہا جاتا ہے، اور یہ بات عام ہے کہ موجودہ معاشرے کی خواتین بالخصوص دبے کچلے، کم پڑھے لکھے اور معاشی اعتبار سے پسماندہ خواتین اپنے آئینی، دستوری، سماجی، تعلیمی اور دیگر حقوق سے محروم ہیں۔

طارق قمر

لکھنو: ہمارے سماج کو مَردوں کے تسلط والا معاشرہ کہا جاتا ہے، اور یہ بات عام ہے کہ موجودہ معاشرے کی خواتین بالخصوص دبے کچلے، کم پڑھے لکھے اور معاشی اعتبار سے پسماندہ خواتین اپنے آئینی، دستوری، سماجی، تعلیمی اور دیگر حقوق سے محروم ہیں۔ مردوں کی طرح عورتوں کے حقوق کی بازیابی کے لئے آوازیں تو بہت اٹھائی جاتی رہی ہیں اور ساتھ ہی اہل اقتدار کی جانب سے یہ دعوے بھی کئے جاتے رہے ہیں کہ موجودہ اقتدار و حالات میں خواتین بہتر اور اطمینان بخش زندگی گزار رہی ہیں اور متعدد موقعوں پر تعلیمِ نسواں کے حوالے سے بھی بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں، تحریکیں چلائی جاتی ہیں دعوے اور وعدے بھی کیے جاتے ہیں لیکن اہم سوال یہ ہے کہ کیا واقعی ہمارے معاشرے ہمارے ملک نے خواتین کے حقوق کی بازیابی اور ان کی ہمہ جہت ترقی کے حوالے سے وہ ہدف حاصل کر لیے ہیں جن کے خواب ہمارے اکابرین اور آزادی کے مجاہدین نے دیکھے تھے؟، کیا ہم واقعی ایسی تعلیمی فضا قائم کر پائے ہیں جس کی بنیاد پر یہ کہہ سکیں کہ اب تعلیمی اعتبار سے ہمارے ملک کی خواتین بھی کسی دوسرے ملک و معاشرے سے پیچھے نہیں؟ یہ سوالات اہم ہیں اور اس کے اطمینان بخش جواب بہت کم لوگوں کے پاس ہیں اس حوالے سے بیشتر دعوے اور اعداد و شمار ہمیں کمزور اور کھوکھلے نظر آتے ہیں تاہم مایوس ہونے کی بھی ضرورت نہیں۔

اگر ہم بات اقلیتی طبقے کی لڑکیوں کی تعلیم کے حوالے سے کریں تو منظر نامہ زیادہ افسوس ناک نظر آتا ہے مگر مختلف محاذوں اور تعلیمی میدانوں میں کام کرنے والے سماجی کارکن، اساتذہ اور ماہرین تعلیم اور قوم و ملت کی سنجیدہ فکر رکھنے والے مجاہدین تعلیم کہتے ہیں کہ منظر نامہ بہتری کے لئے تبدیل ہو رہا ہے

February 14, 2023

اگر اس باب میں سنجیدہ کوششیں کی جائیں تو حالات صرف اطمینان بخش ہی نہیں بلکہ بہت مستحکم ہو سکتے ہیں۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر جن کی زندگی کا مقصد ہی تعلیم کی فراہمی کو ہر لڑکی ہر لڑکے کے لئے یقینی بنانا ہے، علم کی شمعیں جلانا ہے، کہتے ہیں کہ جب بات تعلیمِ نسواں کی آتی ہے تو ہمیں زیادہ سنجیدگی سے خور وخوص کرنے کی ضرور ہوتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کی نشو و نما اور پرورش بھی اتنی ہی سنجیدگی اور دیانت ومتانت سے کی جانی چاہئے جتنی توجہ ہمارے معاشرے کے لوگ لڑکوں کی تعلیم وتربیت پر دیتے ہیں صرف اتنا ہی نہیں بلکہ لڑکیوں کی تعلیم پر زیادہ اور خصوصی توجہ دینے کی اس لئے بھی ضرورت ہوتی ہے کہ ایک خاتون پر پورے گھر اور پوری نسل کو تربیت دینے کی ذمہ داری ہوتی ہے ایک ماں اپنے بچوں کو اگر بہتر تربیت دیتی ہے تو بہتر معاشرہ تشکیل پاتا ہے لہٰذا لڑکیوں کی تعلیم کو فوقیت دی جانی چاہئے اور ان کو تمام تر تعلیمی حقوق فراہم کئے جانے چاہئیں، یہاں یہ بات بھی خاصی اہم ہے کہ پروفیسر سید وسیم اختر نے صرف زبانی طور پر لڑکیوں کی تعلیمی بہبود کی حمایت نہیں کی ہے بلکہ عملی طور پر بھی ابتدائی درجات سے اعلیٰ تعلیم کی فراہمی تک اس معاشرے میں ایک ایسا نظم قائم کیا ہے جس کی بنیاد پر ان کے قول عمل میں کوئی تضاد نہیں بلکہ یکسانیت پائی جاتی ہے، انٹرنیشنل اسکول سے انٹیگرل یونیورسٹی کے قیام تک ہر شعبے اور ہر ادارے میں خواتین کو بہتر اور مساوی موقعے فراہم کئے گئے ہیں۔

انٹیگرل یونیورسٹی میں درس وتدریس کے فرائض انجام دینے والی خواتین بھی یہ اعتراف کرتی ہیں کہ یونیورسٹی کے بانی وچانسلر نے اپنی زندگی کو ہی تعلیم کے لئے وقف کر دیا ہے پروفیسر حارث صدیقی کہتے ہیں کہ اگر اقلیتی طبقے کے ذمہدار، صاحب ثروت اور باشعور لوگ تعلیمی باب میں ایسی ہی کوششیں کریں جیسی ہمارے عہد کے سر سید یعنی انٹیگرل یونیورسٹی کے بانی وچانسلر سید وسیم اختر اور پرو چانسلر ندیم اختر کر رہے ہیں تو اس سماج کی ہر لڑکی تعلیمی زیور سے آراستہ ہو جائے گی، اس کا مستقبل روشن ہو جائے گا اور وہ عزت و وقار کے ساتھ اپنی زندگی بسر کر سکے گی۔

ڈاکٹر عارف حسن کہتے ہیں کہ پروفیسر وسیم اختر کی ایجوکیشنل اپروچ موجودہ عہد کے تقاضوں اور ضرورتوں کے مطابق ہے، یہاں لڑکوں کے ساتھ ساتھ لڑکیوں کو بھی حصول تعلیم کے میدان میں مکمل آزادی ہے اور اہم بات یہ ئے کہ یہ آزادی اپنی روشن روایتوں، جدید تقاضوں، سنسکاروں اور آدرشوں کے ساتھ دی جاتی ہے۔

اکبر الہٰ آبادی نے کہا تھا تعلیم عورتوں ک ضروری تو ہے مگر۔ خاتونِ خانہ ہوں وہ سبھا کی پری نہ ہوں۔۔ یہ شعر قدیم زمانے میں بہت با معنی اور اہم بھی تھا اور ساتھ ہی قابل تقلید بھی لیکن جدید دور میں اس کے معنی تبدیل ہو گئے ہیں آج دنیا کے ہر میدان ہر شعبے میں لڑکیاں آگے بڑھ رہی ہیں سپنے آپ کو ثابت کر کے اپنی جگہ متعین کر رہی ہیں سلجھے ہوئے ذہنوں کا یہی ماننا ہے کہ اپنی تہذیبی اقدار، سنسکار اور روشن روایتوں کے ساتھ تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنا کوئی گناہ نہیں بلکہ ایک بہترین عمل ہے، ایسا زندگی کا کون سا شعبہ ہے جہاں لڑکیاں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ نہیں کر رہی ہیں۔

یہاں یہ بات بھی اہم ہے کہ سرکاری سطح پر خواتین کی فلاح و بہبود اور لڑکیوں کی تعلیم کے لئے چلائے جانے والی اسکیموں سے بھی لوگوں کو فیض اٹھانا چاہئے اقلیتی طبقے کی خواتین کا ایک بڑا مسئلہ علم کا نہ ہونا اور اس وجہ سے ان تک سرکاری اسکیموں ک فائدہ نہ پہنچنا بھی ہے اگر تشہیری مہموں کے ذریعے لوگوں بالخصوص سماج کے پسماندہ اور غریب لوگوں کو اپنے حقوق کے لئے بیدار کر دیا جائے تو تعلیمی حالات کے ساتھ ساتھ معاشی، سماجی اور مجموعی حالات بھی بہتر ہو جائیں گے۔

لکھنؤ کی انٹیگرل یونیورسٹی اس حوالے سے بھی دوسرے مکاتب اور دیگر دانشگاہوں کے لئے نمہونہءِ عمل ہے کہ اس دانش گاہ نے آئین و دستور کی روشنی میں سیکولر اقدار کے ساتھ تعلیم کے نئے چراغ و باب روشن کئے ہیں۔

طلبا و طالبات کی نشو و نما میں کھیلوں کی اہمیت و افادیت

پروفیسر سید وسیم اختر کہتے ہیں کہ اجتماعی کھیل بچوں میں ایک دوسرے سے تعاون کرنےکے جذبوں کو فروغ دیتے ہیں صرف اتنا ہی نہیں بلکہ بچوں میں ایک دوسرے سے صلاح مشورہ کرنے کی کیفیت و صلاحیت پروان چڑھتی ہے اور ایک دوسرے کے لئے قربانیاں دینے اور محبت کرنے کے جذبے پیدا ہوتے ہیں۔

پروفیسر سید وسیم اختر کہتے ہیں کہ اجتماعی کھیل بچوں میں ایک دوسرے سے تعاون کرنےکے جذبوں کو فروغ دیتے ہیں صرف اتنا ہی نہیں بلکہ بچوں میں ایک دوسرے سے صلاح مشورہ کرنے کی کیفیت و صلاحیت پروان چڑھتی ہے اور ایک دوسرے کے لئے قربانیاں دینے اور محبت کرنے کے جذبے پیدا ہوتے ہیں۔

طارق قمر

لکھنئو کی انٹیگرل یونیورسٹی میں آئندہ دس ، گیارہ اور بارہ مارچ کو فیسٹا ۲۰۲۳ کا انعقاد کیا جارہا ہے جس میں یونیورسٹی کے سبھی شعبوں کے طلبا و طالبات مختلف کھیلوں میں شریک ہوکر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے اس سالانہ فیسٹامیں ہاکی ،فٹبال ،کرکٹ ،بیڈمنٹن ،ہینڈ بال باسکٹ بال ،شطرنج ،رننگ ،جمپنگ اور دیگر اہم کھیلوں کے ساتھ ساتھ اس بار قدیم روایتی اور علاقائی کھیل اور تہذیبی و ثقافتی پروگرام بھی بھی بڑے پیمانے پر منظم کیے جارہے ہیں اور انہیں اعلیٰ معیار پر جدید وسائل اور سازوسامان کے ساتھ منظم کیا جارہا ہے جس کا ابتدائی کوالی فائنگ مرحلہ یونیورسٹی میں شروع کردیا گیا ہے یونیورسٹی کے بانی و چانسلر پروفیسر سید وسیم اختر سے جب ہمارے نمائندے نے کھیل اور اس کے امتزاجی تعلق سے بات کی تو انہوں نے نہایت روشن اور معنی

خیز جواب دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم کا مقصد ایک ہمہ جہت شخصیت کی تشکیل کرنا ہوتا ہے۔

تعلیم میں جسمانی تعلیم کی اہمیت ہر دور میں مسلمہ رہی ہے۔معیاری تعلیم کے لئے جسم اور دماغ کی نشوو نماکو لازمی تصور کیاگیا ہے۔جسمانی ورزش اور کھیل کو د سے احتراز کی وجہ سے کئی جسمانی اور ذہنی عوارض جنم لینے لگتے ہیں۔ تعلیم کا مقصد صرف دانشمندی کا حصول نہیں ہے بلکہ زندگی کے مسائل کا سامنا کرنے کے لئے اچھی صحت اور تندرست جسم کی تیار ی بھی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ کھیل کود کے اصول قواعد اور ضابطے بچوں میں اصول اور قوانین کے احترام کا جذبہ پیدا کر تے ہیں ۔ کھیل کود قانون کا احترام کرنے والے بہترین شہریوں کی تیاری میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ کھیل کے میدان طلباء میں انفرادیت پر اجتماعیت کو فوقیت دینے کی تعلیم دیتے ہیں ایثار و قربانی کا یہ جذبہ ملک و قوم کی ترقی کے لئے نہایت اہم ہوتا ہے اسی لئے طلبا و طالبات کی زندگی میں کھیلوں کی اہمیت انمول ہے کیونکہ کھیل ہر انسان کی جسمانی اور ذہنی صحت کے لئے بہت ضروری ہوتا ہے۔

اسپورٹس ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ظفر کہتے ہیں کہ بانی و چانسلر اور پروچانسلر اور وائس چانسلر کی ہدایات کے پیش نظر انٹیگرل یونیورسٹی میں کھیلوں کو کافی اہمیت دی جاتی ہے تاکہ بچوں کی بہترین نشوونما ہو اور انہیں زندگی کی تمام مشکلات کا سامنا کرنے کے لیے تیار کیا جا سکے۔ اس سے ان کی ذہنی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ کھیل نہ صرف ہماری جسمانی طاقت کو بڑھاتے ہیں اور ہمیں تندرست رکھتے ہیں بلکہ یہ ہماری مجموعی شخصیت کی تعمیر و تشکیل کے لیے بھی بہت کچھ کرتے ہیں۔ یہ کردار سازی، قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے اور اہداف کے تعین کی صلاحیت کو بہتر بنانے میں بھی مدد کرتے ہیں۔ ایک شخص جو باقاعدگی سے کھیلوں کی سرگرمیوں میں زیادہ مشغول رہتا ہے تو اس کی خود اعتمادی اور سماجی میل جول میں کافی اضافہ ہوتا ہے اور یوں اسے اپنی زندگی میں مثبت طور پر ترقی کرنے میں کافی مدد ملتی ہے۔

ان اوصاف کی وجہ سے وہ نہ صرف اپنی ذات کو مستفیض کر تا ہے بلکہ ہر گھڑی دوسروں کی مدد کے لئے بھی تیار رہتا ہے۔کھیل بچوں میں اخلاقیات، نظم و ضبط اور باہمی و اشتراکی امداد کے جذبوں کو پروان چڑھاتے ہیں کھیلوں کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے کہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر کھیلوں کے مختلف مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں اور کھلاڑی اپنی قوم

کے فخر کے لیے ان مقابلوں میں اپنے ممالک کی نمائندگی کرتے ہیں۔انٹیگرل یونیورسٹی بھی اسی مقصد کے تحت یہاں تعلیم حاصل کرنے والے طلبا و طالبات کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ان کی تمام بنیادی ضروریات بھی پوری کرتی ہے اور انہیں بہترین سہولیات بھی فراہم کرتی ہے تاکہ وہ ہر سطح پر بہترین نمائندگی کرکے اپنی ریاست ، ملک اور ادارے کا نام روشن کریں اور نہایت روشن، مثالی اور کامیاب زندگی گزاریں۔

خبریں، اردومینبریکینگنیوز ۔آجکیتازہخبر، سب سے پہلے پڑھیں نیوز81اردوپر اردو
اردوڈاٹکامپر ، 18لائیونیوزاپڈیٹ، پڑھینسبسےبھروسہمنداردو نیوز،نیوز
جانیئےاپنیریاستملکوبیرونملکاوربالخصوصمشرقیوسطیٰ ،انٹرٹینمنٹ، اسپورٹس، بزنس، ہیلتھ،
تعلیموروزگار سے متعلق تمام تفصیلات۔ نیوز81 اردوکو ٹویٹر ، فیس بک ،
انسٹاگرام ،یوٹیوب ، ڈیلی ہنٹ ، شیئرچاٹ اورکوایپرفالوکریں۔